بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام کی نماز واجب الاعادہ ہوجائے تو مسبوق کے لیے کیا حکم ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسبوق مقتدی اپنی بقیہ نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا، تو اسے معلوم ہوا کہ امام کی نماز واجب الاعادہ ہے، تو اب وہ مسبوق مقتدی کیا کرے ؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں وہ مسبوق مقتدی اپنی بقیہ نماز کو مکمل کرے اور مکمل کرنے کے بعد نماز کا اعادہ کرے۔ تفصیل یہ ہے کہ امام کی نماز واجب الاعادہ ہونے کی وجہ سے مقتدیوں کی نماز بھی واجب الاعادہ ہوگئی، لیکن نماز واجب الاعادہ ہونے کی صورت میں فرض باطل نہیں ہوتے بلکہ فرض ادا ہوجاتے ہیں، اس لیے نماز کے دوران اگر کسی غلطی (مثلاً قصداً ترکِ واجب) کی وجہ سے نماز کا اعادہ واجب ہوجائے، تو حکمِ شرعی یہ ہے کہ پہلے اس (واجب الاعادہ) نماز کو مکمل کرے، پھر بعد میں اس نماز کا اعادہ کرے۔ اسی تفصیل کے مطابق پوچھی گئی صورت میں نماز واجب الاعادہ ہونے کے باوجود اس مسبوق مقتدی کے فرض باطل نہیں ہوئے، لہٰذا اس کے لیے حکم یہ ہے کہ پہلے اپنی بقیہ نماز کو مکمل کرے، پھر بعد میں اس واجب الاعادہ نماز کا اعادہ کرے۔

امام کے مقتدیوں کی نماز کے ضامن ہونے کے متعلق حدیثِ مبارک میں ہے: ”عن أبي هريرة، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیه و سلم: الإمام ضامن“ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے۔ (سنن ترمذی، جلد 1، صفحہ 262، مطبوعہ دار الرسالۃ العالمیۃ)

اس حدیثِ مبارک کے تحت علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں: ”(الإمام ضامن) أي: متكفل لصلاة المؤتمين بالإتمام“ ترجمہ: امام ضامن ہے یعنی مقتدیوں کی نماز کو مکمل کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 2، صفحہ 334، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

جو حکم امام کی نماز کا ہے، وہی مقتدیوں کی نماز کا ہے، چنانچہ ”حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی“ میں ہے: ”النقصان المتمكن في صلاة الإمام متمكن في صلاة القوم؛ لأن صلاتهم متعلقة بصلاته صحة وفساداً، ولأنهم تبع له، فما يجب عليه يجب عليهم بحكم التبعية“ ترجمہ: جو نقصان امام کی نماز میں ہے، وہی مقتدیوں کی نماز میں پایا جائے گا، کیونکہ صحت و فساد کے لحاظ سے لوگوں کی نماز امام کی نماز کے ساتھ متعلق ہے اور چونکہ مقتدی امام کے تابع ہیں، تو جو امام پر واجب ہوگا، وہی تابع ہونے کی وجہ سے مقتدیوں پر واجب ہوگا۔ (حلبۃ المجلی شرح منیۃ المصلی، جلد 2، صفحہ 451، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام کی نماز واجب الاعادہ ہونے کی صورت میں مقتدیوں پر بھی اعادہ واجب ہونے کے متعلق علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: "أما لو سقط عن الإمام بسبب من الأسباب بأن تكلم أو أحدث متعمدا أو خرج من المسجد فإنه يسقط عن المقتدي بحر. والظاهر أن المقتدي تجب عليه الإعادة كالإمام۔۔۔ ولأن النقصان دخل في صلاته أيضا لارتباطها بصلاة الإمام" ترجمہ: اگر امام سے کسی وجہ سے سجدہ سہو ساقط ہو گیا کہ امام نے بات چیت کر لی یا قصداً حدث طاری کر دیا یا مسجد سے باہر نکل گیا، تو مقتدی سے بھی سجدہ سہو ساقط ہو گیا اور ظاہر ہے کہ (اس صورت میں) مقتدی پر نماز کا اعادہ واجب ہو گا، جیسا کہ امام پر اعادہ واجب ہے اور چونکہ مقتدی کی نماز امام کی نماز سے جُڑی ہوئی ہے، اس لیے مقتدی کی نماز میں بھی (ترکِ واجب والا) نقصان داخل ہو گیا۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ658، مطبوعہ کوئٹہ)

نماز واجب الاعادہ ہو، تو بھی فرض ادا ہو جاتے ہیں، چنانچہ علامہ شُرُنبلالی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1069ھ/1658ء) لکھتے ہیں: "وتعاد الصلاة مع كونها صحيحة لترك واجب وجوبا" ترجمہ: ترکِ واجب کی صورت میں وجوبی طور پر نماز کا اعادہ کیا جائے گا، اگرچہ وہ نماز (فرض ادا ہو جانے کے اعتبار سے) صحیح ہو چکی۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، صفحہ124، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

یونہی صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) عربی میں کیے جانے والے ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: "ان الذی صلی الفرض مع ترک الواجب فقد ادی فرضہ لکن بترک الواجب صارت صلوتہ ناقصۃ ووجب علیہ الاعادۃ" ترجمہ: جس نے ترکِ واجب کے ساتھ فرض نماز ادا کی، تو اس کا فرض ادا ہو گیا، لیکن ترکِ واجب کی وجہ سے اس کی نماز ناقص ہوئی اور اس پر اعادہ واجب ہے۔ (فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ169-170، مطبوعہ مکتبہ رضویہ)

قصداً ترکِ واجب سے نماز کا اعادہ واجب ہونے کے متعلق تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: "(ولها واجبات) لا تفسد بتركها وتعاد وجوبا في العمد" ترجمہ: نماز کے چند واجبات ہیں، جن کے ترک کی وجہ سے نماز فاسد نہیں ہوتی، البتہ عمد (یعنی جان بوجھ کر ترک کرنے) کی صورت میں نماز کو وجوبی طور پر دہرایا جائے گا۔ (تنویر الابصار مع در مختار، صفحہ64، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نماز واجب الاعادہ ہو جائے، تو پہلے اس نماز کو مکمل کر کے پھر اعادہ کرنے کے متعلق امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحْمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "اس نے فعل کیا ترکِ واجب، **جس کا حکم اس نماز کو پورا کر کے اعادہ کرنا۔**" (فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ275، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-10053

تاریخ اجراء: 08 محرم الحرام 1448ھ/24 جون 2026ء